IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.4116 of 2007
(Complaint thr. News Clippings (murder of Shazia)

Attendance:

Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.
Syed Moravet Ali Shah, CPO, Rawalpindi
Mr. Ahmad Hussain, SP, Sadar
Mr. Khalid Jamil Peracha, Inspector Legal

Date of hearing: 20.9.2007

ORDER

It is stated by Syed Moravet Ali Shah, CPO, Rawalpindi that dead body of the deceased was recovered from river and case has been registered u/s 302 PPC. Javed, her husband, has been joined in investigation as suspect but so far has not been formally arrested. He further stated that according to medical evidence, her ribs of both the sides were found fractured and according to doctor's opinion, lung has not squeezed any water, therefore, according to him, apparently it is not clear that death occurred due to drowning in the river and possibility is that may be after committing murder dead body was thrown into the river. However, he stated that for clarification of all these facts, further time is required.

2. He further stated that father of Mst. Shazia, deceased is not cooperating with the police despite of calling repeatedly by the police. Police may take him into confidence so he may assist them for investigating the case properly. Let the police finalize the matter and submit report.

Adjourned to 8th October, 2007.

Islamabad, the
20th September, 2007
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.4116 of 2007
(Complaint thr. News Clippings)

Attendance:

Raja Saeed Akram, Asstt. Advocate General, Pb.
Mr. Saud Aziz, CPO Rawalpindi
Mr. Ahmad Hussain Chohan, SP Sadar
Mr. Khalid Jameel Peracha, Inspector Legal

Date of hearing: 8.10.2007

ORDER

Mr. Saud Aziz, CPO Rawalpindi appeared and stated that two weeks' more time be given to him to further investigate the case, because husband of lady has been arrested and now SP Investigation has been deputed to determine the actual cause of her death.

Adjourned to 22nd October, 2007.

Islamabad, the
8th October, 2007.
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.4116 of 2007
(Complaint thr. News Clippings Murder of Shazia at Murree)

Attendance:
Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.

Date of hearing: 22.10.2007

ORDER

CPO Rawalpindi has submitted a report. Relevant para there from is reproduced herein below:

> *"On 20.9.2007 the I.O arrested the accused person, Javed and got his physical remand for 10 days. The accused person has been sent to judicial lockup. It was established in the investigation that husband of deceased (Muhammad Javed) was guilty of the offence. The challan has been submitted in the Court."*

A perusal of above report indicates that challan has been submitted against Muhammad Javed, husband of deceased and the police is of opinion that he is guilty for the murder of Mst. Shazia Bibi whose dead body was recovered from river Jehlum at Dhudial. In view of the facts that accused has been arrested and challan has been submitted in the Court no further action is called for.

Needless to observe that the court seized with the matter shall dispose of the matter independently, without being influenced in any manner from the present proceedings. Disposed of.

Islamabad, the
22nd October, 2007
Nisar/*

112

روزنامہ خبریں اسلام آباد

17-9-2007

116/07

سسرالیوں کے تشدد سے بہو ہلاک، پولیس کا ملزم کا مدعی پر صلح کیلئے دباؤ

30 جولائی کو خاوند جاوید نے شازیہ کو قتل کر دیا، اس کے والدین کو بتایا کہ شازیہ روٹھ کر کہیں چلی گئی ہے، لیکن 6 روز بعد دریا سے نعش مل گئی

ملزم جاوید کو پکڑا گیا، پولیس نے بھاری رقم لیکر گرفتاری ظاہر نہ کی، اسلام آباد کی مقتولہ شازیہ کے بوڑھے باپ کی انصاف کی اپیل

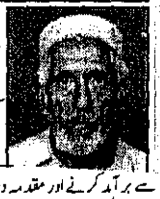

اسلام آباد (شبیر سہام سے) سسرالیوں نے جواں سالہ بہو کو تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کر دیا اور لاش دریا میں بہادی۔ پولیس نے مقتولہ کی نعش دریا سے برآمد کرنے اور مقدمہ درج کرنے کے بعد مبینہ طور پر ملزم پارٹی کے ساتھ ساز باز کر لی ہے۔ جبکہ مقتولہ کے سفاک خاوند کو گرفتار کیے ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود تاحال اس کی گرفتاری ظاہر نہیں کی گئی اور مسلسل مدعی پارٹی کو صلح کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق موضع نمب روہال تحصیل مری کے رہائشی عمر رسیدہ شہری حاجی محمد یونس کی اٹھائیس سالہ بیٹی خاتون شازیہ بی بی کی نو سال قبل محمد جاوید سے شادی ہوئی جس سے اس کی خاتون کی دو بیٹیاں سات سالہ عائشہ، چار سالہ اقصیٰ اور ایک بیٹا دو سالہ سعد ہے۔ خاتون کا روایتی سسرالیوں کی طرح اپنے سسرال میں ساس سفینہ بی بی اور شمشاد کے ساتھ جھگڑا رہتا تھا۔ 30 جولائی 2007ء کی رات شازیہ کا کسی بات پر اپنے سسرالیوں کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ اس دوران مبینہ طور پر اس کے خاوند محمد جاوید نے آہنی شے اٹھا کر اس کے سر میں دے ماری جس سے وہ شدید زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گئی۔ بعد ازاں شازیہ کی نعش ڈڈیال آزاد کشمیر لے کر جا دریا میں پھینک دی۔ جبکہ شازیہ کے والد کو یہی بتایا گیا کہ وہ گھر سے روٹھ کر کہیں چلی گئی ہے۔ شازیہ کی پراسرار گمشدگی پر اس کے والدین کو شدید تشویش ہوئی اور انہوں نے اپنے طور پر اس کی تلاش شروع کر دی لیکن کہیں سے بھی اس کا کچھ پتہ نہ چل سکا۔ بعد ازاں انہوں نے قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ پولیس اسٹیشن چوکی پھگواڑی کو بھی واقعہ کی اطلاع دی لیکن پولیس نے بھی کوئی کارروائی نہ کی۔ شازیہ کی گمشدگی کے چھٹے روز اس کی نعش ڈڈیال آزاد کشمیر کے دریا سے برآمد ہوئی۔ بعد ازاں شازیہ کے والدین کو واقعہ کی اطلاع ملی اور انہوں نے نعش کی شناخت کر لی۔ سول ہسپتال مری سے نعش کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔ جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے بھی شازیہ کی موت قتل ثابت ہو گئی۔ جس کے بعد شازیہ کے بوڑھے باپ حاجی محمد یونس کی درخواست پر پولیس تھانہ مری نے 18 اگست 2007ء کو دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔ محمد جاوید اور اس کے گھر والوں کو نامزد کیا گیا کیس کی تفتیش سب انسپکٹر خلیل بھٹی کو سونپی گئی لیکن پولیس نے حسب روایت ملزم پارٹی سے مبینہ طور پر رشوت لے کر مدعی پارٹی کو انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور کر دیا۔ مقتولہ شازیہ کے بوڑھے والد حاجی محمد یونس نے "خبریں" کو بتایا کہ پولیس نے گزشتہ ایک ہفتے سے ملزم جاوید کو پکڑ کر چوکی پھگواڑی میں بند رکھا ہے لیکن کاغذوں میں اس کی گرفتاری ظاہر نہیں کی گئی ہے بلکہ پولیس مسلسل ہمیں صلح کے لیے کہہ رہی ہے۔ انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان سے انصاف کی اپیل کی ہے۔ دریں اثناء اسلام آباد (کرائم رپورٹر) مقتولہ شازیہ کے والد حاجی محمد یونس نے بتایا کہ جب شازیہ کی ڈیڈ باڈی پوسٹ مارٹم کے لیے سول ہسپتال مری لائی گئی تو چوکی پھگواڑی کے اے ایس آئی تصور حسین نے لیڈی ڈاکٹر پر اپنی مرضی کی رپورٹ تیار کروانے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کی لیکن ڈاکٹر نے پولیس ملازم کو کھری کھری سنا دی۔ انہوں نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم میں شازیہ کے جسم کے مختلف حصوں پر تشدد کے واضح نشانات موجود ہیں۔

ملزم جاوید اور اس کی والدہ سفینہ بی بی۔

مقتولہ شازیہ بی بی کی اپنی بیٹی عائشہ کیساتھ ایک یادگار تصویر

SECY TO HCJ
Dy. No. 157
Date 8/4

1819